Submission of E-contents

1. Name: DR. MD. ZEYAUR RAHMAN,
2. Designation: Associate Professor,
3. Department/College: URDU / S. Sinha College, Aurangabad.
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : PG
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : M.A. 4th sem, Paper-14
7. Title/Heading of e-content : "URDU GHAZAL AUR HINDUSTANI TAHZEEB-WA-FIKR"
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

22.7.2020

اردو غزل اور ہندوستانی تہذیب و فکر

M.A, 4th, Sem, Paper - 14

کسی بھی سماج کا تہذیبی اور فکری سرمایہ اُس کے ادب میں جھلکتا ہے۔ ہر زبان کا ادب اپنے سماج کی دھڑکن اور اس کی جڑوں کو کسی نہ کسی طرح سے ضرور پیش کرتا ہے اور اس طرح ہر سماج کا تہذیبی اور تاریخی ورثہ، اس کی انسانی قدریں، اس کا نصب العین، اس کی خواہشیں اور آرزوئیں حتیٰ کہ تاریخی میراث اور اساطیر بھی ادب کے تخلیقی عمل میں بروئے کار آتے ہیں۔ ہندوستانی سماج ایک پیچیدہ اور تہہ دار سماج ہے۔ اردو زبان، جو گیارہویں صدی کے بعد ہندوؤں اور مسلمانوں کے سابقے سے تاریخ کے فطری دباؤ کی وجہ سے وجود میں آئی، محض ایک لسانی مظہر کا نام نہیں اس کے ادب کے مضامین و موضوعات کو غور سے دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ اس میں لسانی مظاہر کے ساتھ ساتھ ایک زبردست تہذیبی یگانگت کی صورت میں نظر آتی ہے، بلکہ اس سے بڑھ کر ایک وسیع تر انسان دوستی پر مبنی ایک ہمہ گیر ملی جلی تہذیب کی تشکیل بھی ملتی ہے۔

یہاں بحث اس سے نہیں کہ اردو غزل گو کس مذہب سے تعلق رکھتے تھے۔ ادب کا مطالعہ اس طرح سے کیا بھی نہیں جا سکتا۔ مسئلہ یہ ہے کہ جو ذہن اردو غزل کی تخلیق میں مصروف رہے ان کی ذہنی ساخت کیا تھی۔ خالص اسلامی یا خالص ہندو یا تہہ در تہہ پیچیدہ اور ملی جلی ہندوستانی۔ اردو غزل کے فکری سرمایے پر نظر ڈالنے سے اتنی بات معلوم ہوتی ہے کہ اردو غزل نے اپنے مضامین و معیار فارسی غزل سے لیے۔ تصوف کے بہم اور نئی خیالات جو اسلامی ملکوں میں علماء اور صوفیاء کے درمیان زبردست کشاکش کا باعث بنے، ان خیالات نے مسلمانوں کے ساتھ اسپین سے لے کر انڈونیشیا تک بیسیوں ملکوں میں پہنچے لیکن جو مقبولیت اور ہر دل عزیزی انھیں ہندوستان میں حاصل ہوئی اور جس طرح ہندوستان میں خواص و عوام نے ان کی پذیرائی کی اور جس طرح ان کے اثر سے ملک بھر میں بھگتی تحریک اور اس کی مختلف

شکلوں کو فروغ حاصل ہوا اس کی مثال دنیا میں کہیں نہیں ملتی۔ آخر ایسا کیوں ہوا؟ جواب صاف ہے۔ تصوف کے ان ہمہ اوستی خیالات میں آریائی ذہن کو خود اپنی صورت نظر آتی تھی۔ یہی تصوف کے ہمہ اوستی انداز نظر میں اور ویدانت کے بنیادی فلسفے میں یا اپنشدوں کے مایا کے نظریے میں بعض بنیادی چیزیں مشترک تھیں۔ یہ ہے وہ ذہنی ربط و اشتراک جو اردو غزل کے فکری سرمایے کی بنیاد بھی فراہم کرتا ہے۔

عہد وسطیٰ میں نظریۂ وحدتِ وجود کے مقبولِ عام ہونے کا یہ اثر تھا کہ تہذیب، اخلاق، علمیت، قابلیت، شعر و ادب، شاید ہی زندگی کا کوئی شعبہ ہو جو اس سے متاثر نہ ہوا ہو۔ اردو غزل میں روحانی ماورائیت کے ان خیالات نے رفتہ رفتہ ایک باقاعدہ موضوع کی حیثیت اختیار کر لی۔ اردو غزل کا میلان وحدت وجود کے انہیں زاویوں کی طرف رہا ہے جو کثرت میں وحدت دیکھنے کی ہندوستانی ذہنی خصوصیت سے پوری طرح ہم آہنگ ہیں۔ چند اشعار ملاحظہ ہوں:

اس قدر سادہ و پرکار کہیں دیکھا ہے ◎ بے نمود اتنا نمودار کہیں دیکھا ہے
سودا

آنکھیں جو ہوں تو عین ہے مقصود ہر جگہ ◎ بالذات ہے جہاں میں وہ موجود ہر جگہ

جگ میں آکر ادھر ادھر دیکھا ◎ تو ہی آیا نظر جدھر دیکھا
میر

یہ موضوعات اور مضامین اردو غزل کے اپنے ہو کر رہ گئے اور ہر کلاسیکی شاعر خواہ وہ مسلمان ہو یا ہندو یا کوئی اور انہیں اپنا موضوعِ سخن بناتے رہے۔ (میر درد) اس طرح اردو غزل کے فکری سرمایے میں ہندوستانی ذہن کی کارفرمائی دیکھنے کے خاصے شواہد مل جاتے ہیں۔

DR. MD. ZEYAUR RAHMAN
Associate Professor,
Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad
Course: M.A. 4th Sem, Paper-14
Title/Heading of E-Content: "URDU GHAZAL AUR HINDUSTANI TAHZEEB WA-FIKR"
Whatsapp No. 9431632576